السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(مغربی جرمنی سے ایک صاحب پوچھتے ہیں۔ (یہ سوال امیر جمیعت کے دورہ جرمنی کے دوران انہیں دیا گیا

نفسانی خواہشات کیا ہوتی ہیں؟ اسلام نے کس قسم کی خواہشات کو کم کرنے کا حکم دیا ہے؟ نفسیاتی طور پر کچھ خواہشات ایسی ہیں جن کو کم کیا جائے تو قوم ترقی نہیں کر سکتی۔ کیا یہ درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلام ایک مکمل نظام حیات ہے۔ جو قرآن اور رسول اکرم ﷺ کے اسوہ حسنہ کی شکل میں ہمارے پاس موجودہ محفوظ ہے اور یہ نظام زندگی کے تمام شعبوں پر حاوی ہے۔ کوئی بھی ایسا میدان نہیں جس کے بارے میں یہ کہا جائے کہ یہاں قرآن یا اسلام نے ہماری راہ نمائی نہیں کی یا ہمیں دستورالعمل نہیں دیا۔ اب اسلام کے نظام 'قانون اور ضابطے سے باغی ہو کر اپنی مرضی ومنشا کے مطابق زندگی کا لائحہ عمل بنانا یہی نفس کی خواہشات ہیں۔ جس مقام پر بھی قرآنی ضابطے اور خدائی قانون کو توڑا جائے گا اور رسول اکرم ﷺ کے طریقے کو چھوڑ دیا جائے گا وہاں یقیناً نفسانی خواہشات کا دخل ہوگا۔ کسی منکر کا ارتکاب کیا جائے یا کسی فرض کو ترک کیا جائے نفس کی پیروی کے نتیجے میں ہی ایسے ہوگا۔ قرآن نے نفس یا اس کے اتباع کے بارے میں متعدد مقامات پر تذکرہ کیا ہے۔ چند ایک کا ذکر یہاں مناسب ہوگا۔

(ایک مقام پر فرمایا ''ہم اگر چاہیں تو اسے بلند کر دیں لیکن وہ خود ہی زمین کی طرف گرتا جا رہا ہے اور اپنے نفس کی پیروی میں لگا ہوا ہے۔ ''(الاعراف: ۱۸۶

(اس شخص کی پیروی نہ کرنا جس کا دل ہمارے ذکر سے غافل کر دیا گیا ہے اور وہ اپنے نفس کی خواہشات کے پیچھے لگا ہوا ہے۔ ''(الکھف: ۱۲۸''

(تم اپنی نفسانی خواہشات کی بنا پر ناانصافی نہ کرنا۔ ''(النساء: ۱۳۵''

(کافر لوگ محض گمان کی پیروی کرتے ہیں یا اس چیز کی جو ان کے نفس چاہتے ہیں۔ ''(النجم: ۲۳''

(کیا آپ کو اس شخص کا پتہ ہے جس نے نفس کی خواہش کو اپنا معبود بنا لیا ہے۔ ''(الجاثیہ: ۲۳''

یہ اور اس طرح کی متعدد آیات میں نفسانی خواہشات کی پیروی کرنے کی مذمت کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے احکام و فرائض جن میں نماز' روزہ' حج' زکوٰۃ اور تمام حقوق العباد شامل ہیں ان کا انکار یا ترک بھی اکثر اوقات نفسانی خواہشات کی پیروی کی وجہ سے کیا جاتا ہے۔ اس طرح برائیوں کا ارتکاب جیسے زنا' شراب اور جوا' یا ظلم' ناانصافی اور بداخلاقی کے تمام اعمال بھی خواہشات نفس کی پیروی میں ہی کئے جاتے ہیں۔ آپ مزید تفصیل کے لئے قرآن کی مذکورہ آیات کا مطالعہ کریں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص555

محدث فتویٰ